دلی گھرانہ

Dilli Gharana (Script)

<u>Duration: 05min 49 sec.</u>

میرا نام سعید خاں ہے۔اور میں ستار بجاتا ہوں۔ بہت پیڑھیوں سے ہمارے یہاں ستار بجتا چلا آرہا ہے۔ گانا، طبلہ، ستار یہ ہمارے خاندان کے اندر، اس کی پرمپرا رہی ہے۔ میں ستار جو ہے پانچ سال کی عمر سے بجا رہا ہوں۔ مجھے اس کے علاوہ کوئی چیز پسند نہیں ہے۔ میرا کھیل بھی ستار ہے، مجھے سب کچھ ستار میں ہی دکھتا ہے۔ تو مجھے اس سے زیادہ کچھ عزیز نہیں ہے۔ گٹار اور ستار میں تو خیر زمین آسمان کا فرق ہے۔ کیوں کہ اس میں کہاں یہ western کہاں یہ classical۔ گائیکی اس گٹار پہ ایک نارمل گٹار پہ، costly پہ تھوڑا مشکل پڑتا ہے۔ میرا خیال ہے ابھی تلک تو کوئی ہے نہیں، کوشش کروں گا کہ خدا مجھے ہی بنائے ایسا کچھ کہ میں مطلب صرف اسمیں ہی رہوں۔ ستار اس کا تعلق جو ہے وہ حضرت امیر خسرو سے ہے۔ اس زمانے میں تین تار کا ستار ہوا کرتا تھا اس کو سہ تار بولتے تھے۔ change ہوتا رہا اس میں پھر کچھ زمانہ بدلتا رہا۔ تو اس میں پھر تاروں کی بڑھت ہونے لگی، زیادہ۔ تو کچھ اس کا الگ روپ بدلتا چلا گیا۔ یہ جو اوپر ہوتی ہیں یہ کھوٹیاں ہیں یہ اوپر کے تار کہلاتے ہیں۔ اور جو یہ نیچے ہوتے ہیں اس کو طرب بولتے ہیں۔ اس سے ایک sound جو کھنک ہوتی ہے وہ پیدا ہوتی ہے۔ جو طرب ہوتی ہے۔ اس کو ہم برج بولتے ہیں۔ اس کو بِرج بھی کہتے ہیں۔ یہ اس کے اوپر تار رہتے ہیں۔ جس میں تار لگاتے ہیں جس میں تار لگاتے ہیں اس کو لنگوٹ بولتے ہیں۔ یہ جو ہیں ان کو پردے بولتے ہیں۔ جس کا ذکر حضرت امیر خسرو نے بھی کیا ہے اپنی ایک پہیلی کے اندر۔۔ جیسے ایک جگہ انہوں نے کہا ہے کہ :

عورت نہا نہ سکی اور ستار بج نہ سکا۔ اس جواب تھا کہ پردہ نہ تھا۔

ہمارے جو اپنے گھرانے کے اندر جو باج رہا ہے وہ گائیکی کا، جو گانا ہے اس کو کوشش کیا ہے کہ وہ ستار پہ اس کو کیسے بج سکتا ہے۔

میرا نام فرید حسن ہے اور میں دلی گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں۔ محمد گل استو۔ علی بوئے گل۔

مجھے میرے بزرگوں نے گانے کا مجھ پہ کبھی کوئی بوجھ بننے نہیں دیا۔ اس وقت تو کھیل تھا کہ میں تان پورا چھیڑ رہا ہوں اور طبلہ کچھ بجا رہا ہوں یا جو بھی ہاتھ میں میرے آرہا ہے۔ تو musucal instrument کے ساتھ وہ کھیل تھا کیوں کہ عمر وہ بچکانی تھی۔ مگر پھر وہ ایک عمر میں تھوڑا اور بڑا ہوا تو مجھے اس کی قدر ہوئی کہ یہ ہمارے لیے کتنے احترام کی ہیں چیز۔ طبلہ ہوا، باقی جو موسیقی کے ساز و سامان ہیں۔ تو اس وقت وہ مذاق تھا، لیکن وہ مذاق مذاق کرتے کرتے passion بن گیا۔ پھر وہ کہتے ہیں کہ عبادت کا روپ لے لیا اس نے۔۔

گوندھ لاری مالن پھولوں کا سہرا

معطر شدہ ہے زمین و زمن

آج بندھا بنڑی کو مبارک

گوندھ لا مالن پھولوں کا سہرا